

پڑھیں گے۔

کیوں سنی مسلمان بھائیو! اب تم کو یقین ہوا کہ شمر کی ذریت یزید کی اولاد سنان کے چیلے ہیں۔ حضرت امام عرش مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مبارک خون کے پیاسے خارجی و ناصبی اب بھی ہندوستان میں موجود ہیں۔ جو وہابیہ دیوبندیہ کے نام سے مشہور ہیں۔ ان بیدینوں کے ڈکٹیٹر عبدالشکور کا کوروی اور حسین احمد اجودھیابیashi صدر دیوبند ہیں۔

اب تک ان خبیثوں نے اپنی خارجیت و ناصیت کو تقیے کے پردے میں بہت ہی چھپایا۔ مگر آہ! آج ہمارے سنی بھائیوں کی بے حسی اور مذہبی بے جنتی دیکھ کر ان مرتدوں کو گھل کھیلنے کا موقع مل گیا۔ بے دینوں نے کھلم کھلا یہاں تک بک دیا کہ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور شہدائے کربلا رضی اللہ تعالیٰ عنہم ”معاند“ یعنی ہٹ دھرم اور گمراہ تھے والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

سنی مسلمانو! اگر تم واقعی سنی مسلمان ہو۔ اگر سچے دل سے صحابہ کرام و اہلبیت عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے فدائی و شیدائی ہو تو حسین پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاک مبارک خون کا واسطہ اپنے حسینی ہونے کا روشن ثبوت دو۔ ان بے دین یزیدیوں شمریوں وہابیوں دیو کے بندوں پر لعنت کرو۔ ان سے بحکم شریعت قطعاً مقاطعہ اور بایکٹ کرلو۔ اور جو ایسے تمام مردودوں مرتدوں کے ساتھ صلح و اتحاد اور دوستی و اتفاق کی تلقین و تبلیغ کر رہی ہیں۔ ان ساری کمیٹیوں

سے قطعاً علیحدہ ہو جاؤ۔ اسی ساڑھے تیرہ سو برس سے زائد قدیم اور سچے دین
اسلام و مذہب اہلسنت پر پختگی و مضبوطی کے ساتھ ثابت و مستقیم رہو۔ قادیانیوں
چکڑالویوں بایوں بہائیوں نیچریوں روافض و غیرہم بے دینوں بد مذہبوں
بالخصوص ان خارجی کٹوں و ہابیوں دیو کے بندوں سے بچو۔ اللہ توفیق بخشے۔
امین۔

سلام بخضور

سید الشہداء امام عالی مقام حضرت سیدنا امام حسین شہید کربلا
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

از: حضرت مولانا سید عبدالباری معنی اجمیری شہزادہ غریب نواز اجمیر معنی (علیہ الرحمۃ والرضوان)

اے محمد کے جگر پارے سلام اے علی کی آنکھ کے تارے سلام
بندگی اے فاطمہ کے لاڈلے اے حسن کو جان سے پیارے سلام
اے امام دین و دنیا اے حسین اے فروغ مشرقین و مغربین
یادگار عظمت بدر و حنین اُمت اسلامیہ کے نور عین

اے محمد کے جگر پارے سلام

باریاب لامکاں تیری نگاہ تیرا دل حُسنِ ازل کی جلوہ گاہ
تیرا جسم نا زنین خلقت پناہ تیری جان پاک شرح لا الہ

اے محمد کے جگر پارے سلام

اے شرف بخش جہان ہست و بود نازش انسانیت تیرا وجود
تیرے در پہ جبہ سا چرخ کبود ہر فرشتہ تجھ پہ پڑھتا ہے درود

اے محمد کے جگر پارے سلام

مرتضیٰ تیری امامت پر گواہ سیدہ تیری سیادت پر گواہ
کربلا تیری شجاعت پر گواہ آسمان تیری شہادت پر گواہ

اے محمد کے جگر پارے سلام

تیری چوکھٹ آسمانوں سے بلند عرشِ اعظم تک رسا تیری کند
تجھ کو پہنچائے گئے پیہم گزند تو رہا پھر بھی وفا پر کاربند

اے محمد کے جگر پارے سلام

تو نے کھائے پیاس میں داغوں پہ داغ تیرا سینہ بن گیا زخموں سے باغ
سارے شہزادے گئے جب دے کے داغ تو ہی تھا جس کا نہ الٹا دل دماغ

اے محمد کے جگر پارے سلام

تو نے بنیادیں ہلا دیں جبر کی انتہا تو نے دکھا دی صبر کی
تیری فطرت میں تھی بخشش ابر کی کیمیا ہے خاک تیری قبر کی

اے محمد کے جگر پارے سلام

تو نے سب کو درس آزادی دیا تجھ سے دنیا نے سبق دیں کالیا
آبِ خنجر پیاس میں تو نے پیا سرِ خرد اسلام کو تو نے کیا

اے محمد کے جگر پارے سلام

تو نے اے دانائے رمز کائنات دے کے جاں سمجھا دیا رازِ حیات
دستِ فاسق میں دیا تو نے نہ ہاتھ تا ابد اونچی رہے گی تیری بات

اے محمد کے جگر پارے سلام

مرحبا اے فی سبیل اللہ قاتل زندہ دارِ اسوۃ ابنِ خلیل
تیرا نقشِ پا، رہِ حق کی دلیل تیرا خون پاک اُمت کا وکیل

اے محمد کے جگر پارے سلام

معنی مسکین اے شاہِ انام تیرے روضے کے غلاموں کا غلام
عرضِ پیرا ہے بآدابِ تمام تجھ پہ اور تیرے رفیقوں پر سلام

اے محمد کے جگر پارے سلام

اے علی کی آنکھ کے تارے سلام

بندگی اے فاطمہ کے لاڈلے

اے حسن کو جان سے پیارے سلام

رضی المولیٰ تعالیٰ علیہم اجمعین